دردِ شکم: پیٹ میں اینٹھن یا مروڑ کی وجہ سے بھی روتے ہیں، اگر بچہ ٹانگیں سکڑ کرا چانک رونا شروع کر دے اور گیس خارج ہونے پر چپ ہو جائے، کچھ عرصے بعد پھر ایسا کرے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ بچہ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔

علاج: عرق گلاب پلائیں، دودھ پلانے کے بعد سینے سے لگا کر ڈکاریں دلا دی جائیں، پانی میں سونف ابال کر چمچ سے پلائیں۔ نفاخ اور ثقیل غذا سے پرہیز کرائیں یا معالج سے رجوع کریں۔

خوف: کمرے میں تنہا سوتے ہوئے اس کی آنکھ کھل جائے، پھر آس پاس کوئی نظر نہ آئے تو بیزار ہو کر رونے لگتا ہے۔ گود میں لے کر بہلانے سے فوراً چپ ہو جاتا ہے۔

نیند کی کمی: بچے کی نیند پوری نہ ہو تب بھی رونے لگتا ہے: اگر بچے کو سونے کا پورا موقع نہیں مل سکا ہو تو اسے پرسکون کمرے میں لٹا کر سلانے کی کوشش کریں۔

کان درد: بچہ بار بار اپنے متاثرہ کان کو ہاتھ لگاتا ہے، اگر کان بہہ رہا ہو تو صبح جب سورج نکل رہا ہو تو کچھ دیر کان کا رخ سورج کی روشنی کی طرف رکھیں یا ماں کا دودھ تین قطرے صبح شام کان میں ڈلوائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

نزلہ، بخار: بچے بخار یا نزلہ سے بھی روتے ہیں، اس کا مناسب علاج معالجہ کرائیں۔

مندرجہ بالا اسباب میں سے کوئی سبب معلوم نہ ہو تو فوراً معالج سے رجوع کریں اور اس سلسلے میں سستی یا مصروفیت کا بہانہ نہ کریں۔ وگرنہ بعد میں زیادہ پشیمانی اٹھانا پڑے گی۔

فرہنگ ''عزائم''

بزم:...... مجلس، پر امن محفل، رزم کی ضد

پندار:...... تصور، خیال، غرور

افسوں:...... جادو، حیلہ، دھوکہ

دیوانے:...... عاشق، اپنے مقصد پر جان کی بازی لگانے والے (دیوانہ بکار خود ہوشیار)

ازم:......(ism) نظریہ، عقیدہ مثلاً Secularism (لادینیت)، Communism (سوشلزم، اشتمالیت)